106561 ـ احرام کی حالت میں طبی بیلٹ پہننا

سوال

دوران طواف طبی (بطور علاج) بیلٹ پہننے کا حکم کیا ہے، کیونکہ کچھ افراد کو حرکت کرنے اور چلنے کے لیے بیلٹ کی ضرورت ہوتی ہے، اور اس بیلٹ میں سلائی ہوتی ہے کیا حج کے دوران یہ بیلٹ استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں حج اور عمرہ کے دوران بیلٹ استعمال کرنا جائز ہے چاہے سلی ہوئی بھی ہو تو بھی کوئی حرج نہیں، ہمارے لیے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ سلے ہوئے سے علماء کرام کی مراد کیا ہے، کیونکہ مرد کے لیے حالت احرام میں سلا ہوا لباس پہننا حرام ہے.

اس سے مراد یا تو قمیص ہے یا پھر سلوار اور پائجامہ وغیرہ یعنی وہ لباس جو کاٹ کر جسم کے مطابق تیار کیا گیا ہو، اس لیے ہمیں علماء کرام کی کلام کو سمجھنا ہوگا کہ انہوں نے سلے ہوئے کیا مراد لی ہے.

پھر یہ عبارت " سلا ہوا لباس زیت تن کرنا " یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے یہ عبارت تابعین فقھاء میں سے ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے کہی تھی.

لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت سے نہیں کہا کہ وہ سلا ہوا لباس نہ پہنے، بلکہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ: محرم شخص کیا پہنے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ تو وہ قمیص پہنے اور نہ ہی سلوار اور پاجامہ، اور نہ ہی پگڑی اور نہ برانڈی اور موزے "

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلق طور پر سلے ہوئے کا لفظ نہیں بولا، لہذا ضروری ہے کہ ہم نصوص کو اسی طرح سمجھیں جو متکلم کی مراد ہے " انتہی .